۞۞۞ تقریر ۞۞۞

تنظیم لجنہ اماء اللہ نے مجھے کیا دیا؟

کیوں کر ہو شکر تیرا، تیرا ہے جو ہے میرا
تونے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

پیاری بہنو! آج مجھے ایک ایسے اہم موضوع پر کچھ کہنے کا موقع مل رہا ہے جو میری مادی و روحانی زندگی میں آنے والی نمایاں تبدیلیوں پر مشتمل ہے۔ جسے یہ عنوان دیا گیا ہے کہ

"تنظیم لجنہ اماء اللہ نے مجھے کیا دیا؟"

یہ مضمون اتنا وسیع ہے کہ جس کے متعلق کہا جا سکتا ہے۔

ع سفینہ چاہیے اس بحر بے کراں کے لئے

لیکن میں ٹھاٹھیں مارتے ہوئے اس سمندر کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کروں گی۔

اس موضوع کے دو حصے ہیں تنظیم لجنہ اماء اللہ اور مجھ یعنی میری ذات اور اس میں ودیعت کی گئی یا اس تنظیم کے ذریعہ مجھ میں داخل ہونے والی خوبیاں۔

سامعات! جہاں تک تنظیم لجنہ اماء اللہ کا تعلق ہے یہ جماعت احمدیہ کی وہ ذیلی تنظیم ہے جس کو دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ نے 1922ء میں جماعت احمدیہ کی خواتین کی تعلیم و تربیت اور علمی استعدادوں کو بڑھانے کے لئے قائم کیا۔ پھر اس کی ایک شاخ ناصرات الاحمدیہ کے نام سے 7 سے 15 سال کی بچیوں کے لئے قائم فرمائی۔

اس تنظیم نے مجھے مردوں کے شانہ بشانہ جینا سکھلایا۔ مجھے میرا مقام سمجھا کے مجھے جینے کے اسلامی گُر سکھلائے۔ مجھے میرے نہ صرف حقوق دلوائے بلکہ مجھے میرے فرائض کی طرف بھی توجہ دلاتی رہی۔

رکھ پیشِ نظر وہ وقت بہن! جب زندہ گاڑی جاتی تھی
گھر کی دیواریں روتی تھیں جب دنیا میں تُو آتی تھی
جب باپ کی جھوٹی غیرت کا خوں جوش میں آنے لگتا تھا
جس طرح جنا ہے سانپ کوئی، یوں ماں تیری گھبراتی تھی

سامعات! لجنہ تنظیم نے مجھے اتحاد دیا۔ ایسی اخوت اور بھائی چارہ دیا کہ دنیا بھر میں بسنے والی احمدی خواتین سے کہیں بھی مل کر اپنا تعارف کروادوں تو اپنائیت کا احساس ہونے لگتا ہے۔ ہم میں کوئی ممبر کسی احمدی کے گھر جا کر صرف اتنا کہہ دے کہ میں احمدی ہوں تو جی آیاں نوں کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ میں اپنے آپ کو ایک وسیع و عریض روحانی گھرانہ کی فرد ہونے پر فخر محسوس کرتی ہوں جس کے سربراہ خلیفۃ المسیح ہیں جن کے زیر سایہ عاطفت ہم پھل پھول رہی ہیں۔ وہ ہماری رہنمائی کرتے ہیں۔ آپ، ہم لجنہ سے براہ راست مخاطب ہوتے۔ ہماری اصلاح کرتے، ہماری تعلیم و تربیت کرتے اور ہمارے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ لجنہ تنظیم سے باہر ایسا کوئی رہنما آپ کو ڈھونڈے سے بھی نہیں ملے گا۔

سامعات! اس سارے ماحول میں مَیں اپنے آپ کو عافیت کے حصار میں محسوس کرتی ہوں۔ آج کے مادی اور دجّالی دَور میں ہر طرف منافرت، قتل و غارت گری اور بدامنی کا بازار گرم ہے۔ انسان تو انسان، ایک قوم دوسری قوم اور ایک ملک دوسرے ملک کے خلاف برسرِ پیکار ہے۔ ان حالات میں لجنہ نے مجھے امن سے نہ صرف جینا سکھلایا بلکہ دوسری بہنوں کے لئے امن کا درس بھی دیا یوں اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ اور اَلْمُؤمِنُ مَنْ يَامَنُهُ النَّاسُ پر اپنے آپ کو پورا اترتے پاتی ہوں اور مجھے یہ درس دیا جاتا ہے کہ تمام بنی نوع انسان کے لئے بغیر کسی تمیز کے دعا کرنی ہے اور میں کرتی بھی ہوں۔

ہیرے کی پرکھ سب میں ہوتی نہیں یارو
محمود کی پیاری ہے لجنہ یہ ہماری

پیاری بہنو! یہ لجنہ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے میرے خالق حقیقی اور مالک حقیقی کی نہ صرف پہچان کروائی بلکہ اس خدا سے زندہ تعلق جوڑنا سکھلایا۔ اس لجنہ نے اللہ سے محبت کرنی سکھلائی۔ اللہ سے باتیں کرنی سکھلائیں۔ یہی وہ مبارک تنظیم ہے جس نے مجھے اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس آخری کتاب قرآن کریم سے محبت کرنی سکھلائی۔ مجھے خلفائے احمدیت کے خطبات اور خطابات سے ایسے معارف و حقائق سکھلائے کہ آج مجھے اس دینی تعلیم کو اپنی اولاد اور روحانی اولاد میں سرایت کرنا بھی اسی لجنہ نے مجھے سکھلایا۔

پیاری بہنو! میں کون کون سی چیز کا ذکر کروں اور کون کون سی چیز کا ذکر نہ کروں جو مادی لحاظ سے اور بالخصوص روحانی لحاظ سے مجھے لجنہ اماء اللہ نے نہ دیا ہو۔ اماء اللہ کے حقیقی معنی اللہ کی لونڈیاں اور باندیاں بتا کر جہاں اللہ سے پیار کرنا سکھلایا اور وہاں اس اللہ کی عیال یعنی مخلوق کے حقوق ادا کرنے سکھلائے۔ مجھے اطاعت اخلاص، وفا، خدمت انسانیت اور ایثار و قربانی کے وہ گُر سکھلائے جو آج سے 1400 سال قبل پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والی کیا کرتی تھیں جوں آج مجھے لجنہ نے ان مبارک صحابیات سے ملا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ پر پورا اترنے کی توفیق دی۔

مبارک وہ جو اب ایمان لایا
صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

پیاری بہنو! لجنہ نے مجھے اسلامی حکم پردہ کرنا سکھلایا۔ اس سلسلہ میں ایسی رہنمائی کہ ہم قرآن کریم کی عالیشان تعلیم کے قریب قریب اپنے آپ کو موجود پاتی ہیں۔ اب تو احمدی خواتین کا برقعہ عالمگیر سطح پر ایسا پہچان بن چکا ہے کہ ہر جگہ پہچانا جاتا ہے۔

سامعات! سیر الیون مغربی افریقہ میں احمدیہ مسلم سیکنڈری اسکولز کی طالبات اور دیگر احمدی خواتین ان سلوگن کے ساتھ جماعت احمدیہ کا شکر ادا کرتی دکھائی دیتی ہیں۔

Thanks Ahmadiyya , You have given us HIJAB

پیاری بہنو! آج دنیا غیر اسلامی رسومات تلے اتنی دب چکی ہے کہ اس کا اٹھنا مشکل ہے مگر لجنہ نے مجھے رسومات اور بدعات سے بیزاری کا درس دیا۔ سادہ زندگی بسر کرنی سکھلائی۔ رسم ورواج، بدعات، فضولیات، تصنّع و نمائش کے بوجھوں سے نجات دے کر ہماری زندگیوں کو آسان کر دیا۔ ہم اپنے آپ کو دنیا بھر کی خواتین سے زیادہ پڑھی لکھی، بااخلاق اور ہُنر مند پاتی ہیں۔ اس تمام کا سہرا ہماری پیاری تنظیم لجنہ کو جاتا ہے۔ اب تو غیر از جماعت عورتیں اس بات کا برملا اظہار کرتی ہیں کہ آپ احمدی خواتین رسومات سے آزاد رہ کر آسان اور سادہ زندگی بسر کر رہی ہیں۔

سامعات! لجنہ اماء اللہ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باغ اور دالان کا ایک ایسا باغیچہ ہے جو ہر لمحہ اور ہر آن سرسبز اور چمک دمک کے ساتھ سدا بہار ہے۔ اس باغیچہ کے تمام درختوں اور پودوں کے ثمرات شیریں اور عالمگیر ہیں۔ عمومی طور پر مادی درخت موسمی ہوتے اور پودے موسمی پھل دیتے ہیں لیکن اس باغیچہ کے درخت اور پودے ایسے ہیں جو زندگی بخش ہیں اور سدا بہار۔ اور کل عالم میں ایک ہی ذائقہ کے ساتھ دوسروں کے لئے حظ مہیا کرتے ہیں۔

پیاری بہنو! لجنہ اماء اللہ نے مجھے کیا دیا؟ ان میں سے چند ایک تبدیلیوں کا ذکر میں کر آئی ہوں۔ اگر میں یہ کہوں تو غلط نہ ہو گا کہ بانی تنظیم لجنہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اور دیگر خلفائے عظام کے توسط سے اگر حضرت مسیح موعودؑ سے تعلق پیدا کر لیں جو پارس پتھر کی طرح ایک فیض رساں بابرکت وجود بن جائیں۔ اس سے سچا تعلق خاک کے ذرّے کو ثریا سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ پرانی زندگی پر موت وارد ہو جاتی اور گناہوں سے پاک وصاف زندگی عطا ہوتی ہے اور یہ روحانی زندگی مجھے بتوسط لجنہ کے ملی ورنہ ہم بھی آج انتشار اور اختلافات کا شکار ہوتے اور جماعت احمدیہ کی مخالفت میں ہم بھی سڑکوں پر نکلنے والے ہوتے۔ اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”لجنہ کی تنظیم کے قیام سے آپ کو، احمدی عورت کو اللہ تعالیٰ نے وہ مواقع میسر فرما دیئے جہاں آپ اپنے علم اور تجربے سے دوسروں کو بھی فائدہ پہنچا سکتی ہیں اور اپنی صلاحیتوں اور اہلیتوں کو مزید چمکا سکتی ہیں۔ پس اس موقع سے فائدہ اٹھائیں“

سامعات! اللہ تعالیٰ کی ایک عنایت جو لجنہ کے توسط سے ہمیں ملی اس کا ذکر کر کے مَیں اپنی تقریر ختم کرتی ہوں وہ قرآنی حکم انفاق فی سبیل اللہ ہے۔ اسلام احمدیت کی خاطر جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی ہے۔ ہم لجنہ اسلام احمدیت کی بہبود و ترقی کے لئے وقت کی قربانی دے کر اجلاسات کرواتی، کلاسز لیتی اور بچوں بچیوں کو پڑھاتی ہیں اور اپنے اموال اور جائیدادوں سے مالی قربانی کر کے، اپنے زیورات قربان کر کے اسلام احمدیت کا علَم بلند کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اللہ کرے کہ اسلام احمدیت کی روشنی سے ہمارے گھر منور رہیں اور ہماری نسلیں قیامت تک خدا تعالیٰ کی رضا پر چلتی رہیں۔ آمین

پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد لجنہ کی ہر ممبر کے ہمیشہ پیش نظر رہے۔ یہ وہ لائحہ عمل ہے جسے لجنہ اماء اللہ کی ممبرات اپنا کر اپنے عہد کو پورا کرنے والی ہوں گی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان 25/ دسمبر 2022ء میں فرمایا:

"آج لجنہ اماءاللہ کی تنظیم کو بنے ہوئے بھی سو سال ہوگئے ہیں۔ لجنہ کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ یہ جائزہ لیں کہ اس سو سال میں کس حد تک لجنہ نے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کی ہے اور بیعت کا حق ادا کرنے والا اپنے آپ کو بنایا اور کوشش کی ہے اور کس حد تک اپنے بچوں اور اپنی نسل کو بیعت کا حق ادا کرنے اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعاوی سے جوڑنے والا اور ماننے والا بنایا ہے۔ اگر ہم نے اس کے مطابق اپنی نسلوں کی اٹھان کی ہے تو یقیناً لجنہ اماءاللہ کی ممبرات اللہ تعالیٰ کی شکر گزار بندیاں ہیں۔ پس یہ جائزے آج لینے کی ضرورت ہے اور جہاں کمیاں رہ گئی ہیں وہاں ایک عزم کے ساتھ عہد کریں کہ ہم نے لجنہ کی اگلی صدی میں اس عہد کے ساتھ قدم رکھنا ہے کہ ہم اپنی نسلوں کو عہد بیعت کا حق ادا کرنے والا بنائیں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔" آمین

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان 25/ دسمبر 2022ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم ممبرات لجنہ کو ان عنایات پر اپنا شکر کرتے ہوئے لَاَزِیْدَنَّکُمْ کے انعام سے حصہ پانے والی ہوں۔

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

طالب دعا
(قرۃ العین۔ شیفیلڈ۔ برطانیہ)

✡✡✡✡